32762- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے یھودی منصوبے

سوال

میں نے مندرجہ ذیل باتیں سنی ہیں کیا کہ صحیح ہے ؟

یھودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین بار قتل کرنے کی کوشش کی، اور آخری کوشش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے چھ برس قبل تھی جو کہ ایک زہریلی بکری کھلا کر کی گئی جس میں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لقمیں کھائے تو اللہ تعالی نے بکری کو قوت گویائی بخشی تا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائے کہ اس میں زہر ملایا گیا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت وفات بھی یہ کہا کہ میں اس زہریلی بکری کی تکلیف محسوس کرتا ہوں، تو کیا یہ صحیح ہے ؟

اور اگر یہ صحیح ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ ہمارے بہت سخت دشمن ہیں ۔

پسندیدہ جواب

یھودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی ایک بار قتل کرنے کی کوشش کی، جس میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے :

1- بچپن میں قتل کرنے کی کوشش :

ابن سعد رحمہ اللہ تعالی نے الطبقات میں اسحق بن عبداللہ تک سند سے روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ نے جب انہیں سعدیہ کو دودھ پلانے کے لیے دیا تو اسے کہنے لگی میرے اس بچے کے حفاظت کرنا، اور اسے جو کچھ انہوں نے خواب دیکھا تھا وہ بھی بیان کر دیا ۔

تو سعدیہ کچھ یھودیوں کے پاس سے گذری تو انہیں کہنے لگی کیا مجھے میرے اس بچے کے بارہ میں کچھ بتاؤ گے اس کا حمل اس طرح تھا اور پیدائش اس طرح ہوئی اور میں نے یہ کچھ دیکھا جس طرح ان کی والدہ نے دیکھا تھا سعدیہ نے بھی اسی طرح انہیں بیان کیا، راوی کہتے ہیں :

وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے اسے قتل کر دو، تو وہ سعدیہ کو کہنے لگے کیا یہ یتیم ہے ؟ تو سعدیہ نے کہا نہیں یہ اس کا باپ اور میں اس کی ماں ہوں، تو انہوں نے کہا اگر یہ یتیم ہوتا ہم اسے قتل کر دیتے ۔

راوی کہتے ہیں کہ حلیمہ انہیں لے کر چلی گئی اور کہنے لگی میں تو اپنی امانت خراب کرنے لگی تھی ۔ یہ روایت مرسل اور اس کے رجال ثقہ ہیں ۔

2- اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ بدر کے بعد بھی قتل کرنے کی کوشش کی :

وہ اس طرح کہ بنو نظیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ آپ اپنے تیس صحابہ کو لیکر آئیں اور ہم بھی اپنے تیس عالموں کے ساتھ فلاں جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں، وہ عالم آپ کی بات سنیں گے اگر تو وہ آپ کی تصدیق کریں اور ایمان لائے تو ہم سب بھی آپ پر ایمان لائیں گے ۔

پھر کہنے لگے ہم اور آپ کو سمجھ کیسے آئے اور ہم تو ساٹھ آدمی ہیں، آپ بھی اپنے تین صحابی لیں اور ہم میں سے بھی تین عالم نکلتے ہیں جو کہ آپ کی بات سنیں گے تو انہوں نے خنجر چھپائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مارنے کا پلان بنایا تھا کہ بنو نظیر کی ایک ناصحہ عورت نے اپنے چچازاد انصاری مسلمان کی طرف پیغام بھیجا اور اسے اس کی خبر دے دی اور اس انصاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے واپس تشریف لے آئے۔

اور دوسرے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر کے کران کا محاصرہ کرلیا اور اس طرح بنو نظیر کے یھودیوں کو جلاوطن کردیا گیا۔

یہ قصہ عبدالرزاق رحمہ اللہ تعالی نے مصنف عبدالرزاق اور اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے عبدالرزاق کی سند سے سنن ابوداود (3004) میں روایت کیا ہے لیکن اس میں قصہ کی تفصیل کا ذکر نہیں بلکہ اس میں یہ ذکر ہے کہ :

وہ آپ سے سنیں اگر انہوں نے آپ کی تصدیق کردی اور ایمان لے آئے تو ہم بھی آپ پر ایمان لے آئیں گے، تو ان کی خبر کا پتہ چل گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے دن ان کا محاصرہ کرلیا۔ صحیح ابوداود میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

3-ابن اسحاق نے بنو نظیر کی جلاوطنی کا ایک اور بھی سبب بیان کیا ہے، وہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنو نظیر کے پاس دو معاھد آدمیوں کی دیت کے تعاون کے سلسلے میں گئے جنہیں غلطی سے عمرو بن امیہ الضمری نے قتل کردیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنو نظیر کی ایک دیوار کے پاس بیٹھ گئے تو بنو نظیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر گرا کے انہیں قتل کرنا چاہا تو اللہ تعالی نے انہیں بذریعہ وحی مطلع کردیا تو آپ جلدی سے مدینہ کی طرف چل نکلے اور بعد میں ان کے محاصرے کا حکم جاری کردیا۔

4-اور جنگ خیبر کے بعد زہریلی بکری والا حادثہ پیش آیا جسے صحیحن میں کچھ اس طرح نقل کیا گیا ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یھودی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زہریلی بکری لائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کچھ گوشت کھالیا۔

بعد میں اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوال کیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تو وہ کہنے لگی میں نے آپ کو قتل کرنا چاہا تھا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی تجھے مجھ پر مسلط نہیں کرے گا، صحابہ کرام نے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اسے قتل نہ کردیں ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہیں انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ہمیشہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلق میں اس کی علامت دیکھتا رہا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2617) صحیح مسلم حدیث نمبر (2190)۔

اللھوات : لھاۃ کی جمع ہے جس کا معنی گوشت کا وہ ٹکڑا ہے جو حلق میں لٹکا ہوا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کیا بیان ہے :

لگتا ہے کہ اس زہر کا اثر اور نشان سیاہی وغیرہ کی شکل میں باقی رہا۔

وہ عورت یھودیوں کے ایک سردار سلام ابن مشکم کی بیوی اور اس کا نام زینب بنت حارث تھا۔

اس کے قتل کے بارہ میں روایات کا اختلاف ہے، لیکن ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شروع میں تو قتل نہیں کروایا، لیکن جب اس زہریلا گوشت کے کھانے سے بشر بن براء بن معرور رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات ہوگئی تو اسے بطور قصاص قتل کیا گیا۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

جب خیبر فتح ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہریلی بکری ھدیہ دی گئی ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں جتنے بھی یہودی ہیں انہیں میرے پاس لاؤ تو وہ جمع ہوگئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

اگر میں تمہیں ایک چیز کے بارہ میں سوال کروں تو کیا تم میرے ساتھ سچ بولو گے ؟

انہوں نے جواب دیا جی ہاں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا ہے ؟

انہوں جواب میں کہا جی ہاں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایسا کام کیوں کیا ؟

ان کا جواب تھا کہ ہے نے چاہا کہ اگر آپ جھوٹے ہیں تو ہمیں آپ سے آرام ملے گا اور اگر آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچے گا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5777) ۔

اسی زہر کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار مرض کا شکار ہونا پڑتا جس کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سنگی لگوایا کرتے تھے ۔

امام احمد رحمہ اللہ الاحد نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

ایک یھودی عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہریلی بکری کا ھدیہ دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا :

تو نے یہ کام کیوں کیا ؟ تو وہ کہنے لگی میں نے چاہا یا پسند کیا کہ اگر آپ نبی ہیں تو بلاشبہ اللہ تعالی آپ کو اس کی خبر کردے گا ، اور اگر آپ نبی نہیں تو لوگ آپ سے آرام حاصل کریں گے ۔

راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی اس کا کچھ اثر محسوس کرتے تو اس کے لیے سنگی لگواتے ، راوی کا کہنا ہے کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر کیا اور جب احرام باندھا تو اس زہر کی وجہ سے کچھ محسوس کی تو سنگی لگوائی ۔ مسند احمد حدیث نمبر (2784) مسند احمد کے محققین نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور اسی زہر نے نبی صلی اللہ علیہ کی وفات میں بھی اثر کیا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم شھادت کی موت شھید ہوئے ، جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا بیان ہے کہ :

میں نو بار اللہ تعالی کی قسم اٹھاؤں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر سے قتل کیا گیا میرے لیے ایک بار قسم اٹھانے سے بہتر ہے ، اور وہ اس لیے کہ اللہ تعالی نے انہیں نبی اور شھید بنایا ۔

مسند احمد حدیث نمبر (3617) مسند احمد کے محققین کا کہنا ہے کہ اس کی سند صحیح اور مسلم کی شرط پر ہے ۔ اھ ۔

شیخ سندی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہا کا یہ کہنا کہ (قتل قتلا) یعنی انہیں اس زہر سے قتل کیا جو کہ آپ کو زہریلی بکری میں ملا کر کھلایا گیا اور آپ نے اس کی ران کھائی تھی جس کے آثار وفات کے وقت پھر ظاہر ہوگئے ۔ اھ ۔ مسند احمد کے حاشیہ سے نقل کیا ہے ۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں تعلیقا اور امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے مستدرک میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے موصول روایت بیان کی ہے :

وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت جس میں ان کی موت بھی واقع ہوئی ہے کہتے تھے : اے عائشہ (رضی اللہ تعالی عنہا) آج تک میں اس زہر یلے کھانے سے درد محسوس کرتا ہوں جو خیبر میں کھایا تھا ، تو اس وقت میں اس زہر کی بنا پر اپنی رگ کٹی ہوئی پا رہا ہوں ۔

اورالابھر اس رگ کو کہتے ہیں جو پیٹھ سے ہوتی ہوئی دل سے متصل ہوتی ہے جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے ۔

اور خیبر محرم یا ربیع الاول سات ھجری میں ہوا تو اس طرح یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے چار سال قبل کا واقع ہوا ۔

تو اس طرح اس کا بھی یھودیوں کے جرائم میں اضافہ کیا جائے گا جو کہ زمانے قدیم اور جدید میں بہت زیادہیں اوران کا کوئی شمار نہیں ، ہمارے اوران کے درمیان دشمنی باقی ہے حتی کہ ہم آخری زمانے میں انہیں قتل کریں گے جس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمیں دے چکے ہیں ۔

دیکھیں کتاب : الیھود فی السنۃ المطھرۃ ، تالیف ڈاکٹر عبداللہ بن ناصر الشقاوی ، اورزاد المعاد لابن قیم رحمہ اللہ تعالی (279/3) ۔

واللہ اعلم.